بناوٹی انجیلاں

بناوٹی پیسے اصل پیسیاں دے وانگر نظر آوندے نیں، ایہہ انج ای اے، جے اگر ایہہ کسے نوں بیوقوف بنان لئی اے۔ بناوٹی انجیلاں حقیقی شے دے وانگر نظر آوندی اے، تے ایہہ بوہت سارے لوکاں نوں بیوقوف بناندیاں نیں۔

پولس گرلیس تے آسیہ دی کلیسیاواں دے ناں ناں اپنے دو خطاں وچ جھوٹی انجیلاں دے بارے خبردار کردا اے۔ کرنتھس دے یونانی شہر وچ اوہ مسیحیاں لئی اپنے دوجے خط وچ، منادی کرن والیاں تے مبشراں دی تردید کردا اے جیڑا " کسے دوجے یسوع دی منادی کردے نیں جیدی اسی منادی نئیں کیتی۔۔ یاں کسے فرق انجیل دی جنوں تُسی قبول نئیں کیتا۔" تے گلتیہ دی کلیسیاواں دے ناں اپنے خط وچ، پولس نے لکھیا کہ، "میں حیران آں کینی چھیتی تُسی اوہدے توں پھر گئے ہو جنھے تہانوں فرق انجیل لئی مسیح دے فضل وچ بُلایا، جیڑا کہ کوئی دوجا نئیں اے پر اتھے کجھ انج نیں جیڑے تہانوں پریشان کردے نیں تے مسیح دی انجیل دی غلط تاویل کرنا چاہیدے نیں۔"

پولس نے اوہدے تے ناراضگی دا اظہار کیتا جیدے لئی کجھ لوک منادی کر رہے سی، تے اوہنے گلتیاں نوں خبردار کیتا: "پر اتھے تیکر کہ جے اگر اسی، یاں آسمان دا فرشتہ، تہاڈے ل ء کسے دوجے انجیل دی منادی کرے بہ نسبت اوہدے اسی تہانوں تعلیم دِتی، تو اُسے لعنتی بننے دیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، پس میں دوبارہ کہتا ہوں، اگر کوئی تمہارے لیے کسی اور انجیل کی منادی کرتا ہے اُس کی نسبت جسے تُم حاصل کر چکے ہو، تو اُسے لعنتی بننے دیں۔"

اِس خبرداری سے منادی کرنے والوں کو اُس انجیل کے بارے جسے وہ سکھاتے ہیں دوبار سوچنا چاہیے، لیکن بہت سے جھوٹی اناجیل کی منادی کرنا جاری رکھتے ہیں۔ بہت سے مذہبی راہنما یسوع مسیح کی انجیل بارے پریشانی کا شکار ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ انجیل یہ ہے کہ، "آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔"

کیا یہ ایسا نہیں ہے۔ نا ہی انجیل ہے کہ: "آپ کو روح القدس (یا اس کے ساتھ بپتسمہ یافتہ ہونے) سے بھرے ہونا ضرور ہے۔"

اور نہیں، "آپ یقیناً نیک ہوں۔"

درحقیقت، یسوع مسیح کی انجیل ان میں سے کسی چیز کے لیے نہیں ہے:

"تیانوں لازمی طور تے بپتسمہ لینا اے۔"

"تیانوں لازمی طور تے زباناں وچ گل کرنی اے۔"

"تیانوں لازمی طور تے اپنے کاہن دے ساہمنے اپنے پاپاں دا اقرار کرنا ایں۔"

"تُسی معجزے کر سکدے ہوؤ۔"

"معجزیدی توقع کرنا۔"

"تیاڈا اکتی پائے ہوئے ہونا"۔

"یسوع نوں اپنے دِل وچ ہون دینا۔"

"تُسی یسوع مسیح نال لازمی ذاتی تعلق (یاں ساہمنا کرنا، یاں تجربے نوں رکھدیاں ہوئیاں۔"

"تیانوں اوہدے تے یقین کرنا جیڑا کلیسیائی سکھاوندی اے۔"

"اپنے پاپاں توں توبہ کرنی۔"

”اپنی حیاتی دا یسوع نوں خداوند بناؤنا“

”اپنی حیاتی دے تخت اُتے یسوع نوں رکھنا۔“

”یسوع اِک بہترین انسان سی جنھے کدی حیاتی گزاری۔“

”یسوع نے ساڈے لئی مثال قائم کیتی تاں جے اسیں اسان لئی اوہدی پیروی کرسکئے۔“

”یسوع تے بھروسہ رکھنا۔“

”جان دینا تے رب۔“

”رب دے نیڑے کھچنا۔“

”مسیح ہر بندے لئی مریا تے ہر کسے توں چاہندا اے کہ اوہ مکتی پاوے۔“

”یسوع چاہتا ہے کہ آپ خوش، صحت مند، اور زرخیز رہیں۔“

”خدا آپ کی بھرپوری چاہتا ہے۔“

”مشکل اوقات قائم نہیں رہتے، سخت لوگ رہتے ہیں۔“

”آپ جیتتے ہوئے ہیں۔“

”خدا کسی کو بھی جہنم میں سزا دینا بھی پسند کرتا ہے۔“

”مسیح کے لیے فیصلہ کرنا“

”مسیحیوں کو زمین پر غلبہ حاصل کرنا چاہیے۔“

”یسوع دوبارہ آرہا ہے۔“

یہ تمام پیغامات، جنہیں ہر ہفتے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر اور چرچوں میں سُنا جاتا ہے یہ یسوع مسیح کی انجیل نہیں ہے۔ ان میں سے کچھ حقیقت پر مبنی ہیں کیونکہ انہیں بائبل سے لیا گیا ہے، جیسے کہ، ”یسوع دوبارہ آرہا ہے“، لیکن انجیل مسیح کی دوسری آمد کے بارے نہیں ہے۔ یہ 2000 سال قبل زمین پر اُس کی پہلی آمد کے بارے ہے۔

انجیل کی اے؟

لفظ ”انجیل“ کا مطلب ”خوشخبری“ ہے۔ یسوع مسیح کی انجیل اس بارے نہیں ہے جو آپ آسمان کو حاصل کرنے کے لیے کرسکتے ہیں، نہ ہی اس بارے ہے جو خدا آپ کی زندگی کو تبدیل کرنے کے لیے کرسکتا ہے اور یقیناً کامیابی، اقبال مندی، صحت، یا پیسوں کے بارے نہیں ہے۔ انجیل اپنے ذاتی تجربے کی ترقی، خودی کو بلند کرنے، یا نیک بننے کے بارے کوئی نصیحت نہیں ہے۔

یسوع کے شاگردوں نے اپنے ذاتی مذہبی تجربات کے ساتھ انجیل کو پیچیدہ بنانے کی غلطی کی، اور وہ انہیں یہ لوقا 10 میں بتاتا ہے:

”ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کیے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔۔۔ وہ ستر خوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔“

”اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔ دیکھو میں نے تُم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دُشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچیگا۔ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام

آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔"

یہ ستر آدمی چنے ہوئے تھے اور اُنہیں خود یسوع کی جانب سے باہر بھیجا گیا تھا۔ بدروحیں اُن کے تابع تھیں۔ خدا اُن کی زندگیوں میں شاندار چیزیں کر رہا تھا۔ اُن کی بشارت نمایاں کامیابی تھی۔ لیکن یسوع مذہبی طور پر اُنہیں حکم دیتا ہے: "اِس پر خوش نہ ہو۔ مسیح نے اُنہیں براہِ راست حکم دیا کہ وہ اپنے ذاتی تجربے سے خوش نہ ہوں، اِس لیے نہیں کہ اُن کے ذاتی تجربات خوشی کا سبب نہیں تھے، بلکہ کیونکہ وہ مزید اہم حقیقت کو نظر انداز کر رہے تھے، ایسی حقیقت جو اُن کے تجربے کا حصہ بالکل نہیں تھی: اُن کے نام آسمان پر لکھے گئے تھے۔

شاگرد اُس کی نسبت جو خدا نے ہمیشہ کے لیے اُن کے لیے کیا تھا اور جو مسیح نجات کے خدا کے منصوبے کو باہر لیجانے کے لیے جلد کرنے والا تھا اُس کی بجائے وہ اپنے تجربے پر توجہ مرکوز کر رہے تھے۔ مسیح نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ کسی ایسی چیز سے خوش ہوں جس کا اُنہوں نے کبھی تجربہ نہیں کیا تھا، کوئی ایسی چیز جو خدا نے اُن کے پیدا ہونے سے پہلے مکمل طور پر اُن سے باہر انجام دی تھی۔

آج زیادہ تر مشہور مسیحی تصانیف، مضامین، ٹیلی ویژن پروگرامز، اور واعظ اُن شاندار تجربات کے بارے جنہیں لوگ رکھتے ہیں اُن کہانیوں سے بڑھ کر ہیں۔ فٹ بال کے کھلاڑی، فلم کے ستارے، واضح وکلا، سیاست دان، سکھانے والے، اور کاہن، یہ سب اپنے ذاتی تجربات بتاتے ہیں اور اُن سے خوش ہوتے ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی انجیل نہیں بتاتا۔ وہ اِس طرح کے الفاظ استعمال کرتے ہیں جیسے کہ "احساسات" "محسوس کیا" "انداز" "فہم" "خوشی" "قیادت" "جذبات" "اِن سب کا مرکز اُن کے اپنے چوگرد اور اُن کے اپنے تجربات کے گرد ہوتا ہے۔ لیکن یسوع مسیح کی انجیل اِس اپنے ہی مرکز کے گرد گھومنے کے بارے کچھ نہیں رکھتی جس میں اُن کا اپنا ذاتی تجربہ شامل ہوتا ہو۔

یسوع مسیح کی انجیل ہمیں روحانی سمندری نگہبان بننے کے لیے نہیں کہتی، یہ ہمیں نہیں بتاتی ہیں ہمیں جذبات کی تلاش کرنی ہے یا اسلوبِ بیاں یا قیادت سے راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ ہمیں شیخی مارنے کے بارے نہیں بتاتی، ماسوائے اُس کے جو مسیح نے کلوری پر کیا۔

پولس رسول ہمیں 1 کرنتھیوں 15 میں بتاتا ہے جو کہ انجیل ہے:

"اب اے بھائیو! میں تُمہیں وہی خوشخبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں جسے تُم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ وہ خوشخبری جو میں نے تُمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تمہارا ایمان لانا بے فائدہ ہوا۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تُم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتابِ مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مُوا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتابِ مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔"

یسوع مسیح کی انجیل یہ ہے۔

روم میں مسیحیوں کے نام اپنے خط میں، پولس نے مزید انجیل (خوشخبری) کی وضاحت کی:

"کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا اِس لیے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

"مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔۔۔۔ چنانچہ ہم نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔"

سچیائی تے تاریخ

آج منادی کی جانے والی جھوٹی اناجیل کے فرق میں، انجیل حقیقت پر مبنی ہے، یہ کوئی فرضی قصہ یا کہانی نہیں ہے۔ یسوع مسیح انسانی تاریخ میں ایک حقیقی خاکہ تھا، جیسے کہ جارج واشنگٹن یا ابرہام لنکن تھا۔ کچھ مذہبی راہنما کہتے ہیں کہ مسیح ایک فرضی کہانی یا قصہ تھا، وہ نہیں تھا۔ وہ 2000 ہزار سال قبل، بیت الحم کے ایک چھوٹے سے قصبے میں، کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ وہ 33 سال زندہ رہا، اور اُسے حکومت کی جانب سے موت دے دی گئی، اور وہ تین دن بعد مردوں میں سے جی اُٹھا۔ جب اُسے کوڑے مارے گئے اور مصلوب کیا گیا تھا، اُس کا خون زمین پر گر رہا تھا۔ مسیح کوئی کہانی نہیں ہے۔

دوسرے، انجیل کا تعلق ماضی سے ہے۔ یہ تاریخی ہے۔ انجیل اُس بارے خوشخبری ہے جو مسیح نے 2000 ہزار سال قبل اپنے لوگوں کے لیے کیا۔ وہ اپنے لوگوں کے گناہوں کے لیے مرا، تاکہ وہ نہ مر سکیں۔ مسیح کو دفن کیا گیا، اور تیسرے روز وہ اپنی قبر میں سے زندہ ہوا۔

یہ سارے واقعیات مکمل طور پر ہمارے تجربے سے باہر ہیں۔ بالکل جیسے تمام انسانوں کو ہمارے پہلے باپ آدم کی نافرمانی کی وجہ سے سزا کا حکم ملا، اور گناہ پوری طرح ہم سے باہر ہے، لہذا خدا کے سب لوگ دوسرے اور بے گناہ آدم، مسیح کی فرمانبرداری کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں، اور یہ فرمانبرداری پوری طرح ہم سے باہر ہے۔

بائبل سکھاتی ہے کہ نجات کو یسوع مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ حاصل کیا جا چکا ہے، یہ اعمال ہم سے سراسر باہر ہیں۔ انجیل کوئی موضوعی تجربہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک حقیقی سچائی ہے۔

انجیل سچائی ہے، کوئی داستان نہیں۔ انجیل تاریخ ہے، کوئی ذاتی تجربہ نہیں۔ انجیل وہ ہے جو مسیح نے اپنے لوگوں کے لیے کیا، وہ نہیں جو اُنہوں نے اُس کے لیے کیا۔ گناہگار اپنی نجات کو حاصل کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ وہ نجات کے لیے اپنے آپ کو تیار بھی نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ گناہ میں مردہ ہیں۔

نجات دی حقیقت

انجیل خوشخبری ہے کیونکہ اس کی خبر یہ ہے کہ خدا کے لوگوں کے لیے نجات سراسر یقینی ہے۔ یہ محض ممکن یا غالب نہیں ہے۔

مسیح نے، اپنے لوگوں کے لیے مرتے ہوئے، اُس سزا کو برداشت کیا جس کے وہ اپنے گناہوں کے لیے حقدار تھے اور درحقیقت اُن کی نجات کو حاصل کیا۔ اُس نے محض آسمان کا دروازہ نہیں کھولا کہ وہ اندر داخل ہو سکیں جب اور اگر وہ خوش ہوں۔ اُس نے اُن فاصلے کے درمیان جو گناہگار آدمیوں کے اور پاک کامل خدا کے درمیان ہے کوئی پُل نہیں بنایا تاکہ لوگ خدا کے پاس آ سکیں اگر وہ چاہتے ہوں۔ اُس نے اس فاصلے کو مٹایا تاکہ اپنے لوگوں کو اپنے ساتھ واپس آسمان پر لے جائے۔ جب اُس نے کہا، "تمام ہوا"، اُس کا یہی مطلب تھا۔ یسوع کی موت نے درحقیقت اُس کے لوگوں کی نجات کو سرانجام دیا۔ وہ نجات کو حاصل کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تھے، اور وہ اپنی نجات کے لیے کسی چیز کا حصہ نہیں ڈال سکتے تھے۔

انیسویں صدی کے گیت لکھنے والے نے اس طرح کہا:

وہ نہیں جو میرے ہاتھ کر چکے ہیں، وہ میری گناہگار روح کو بچا نہیں سکتے۔

میرا محنت کش بدن میری روح کو کامل نہیں کر سکتا۔

وہ نہیں جو میں محسوس کرتا یا کام کرتا ہوں یہ مجھے خدا کے ساتھ سلامتی نہیں دے سکتے۔

میری تمام دعائیں اور آہیں اور آنسو میرے بوجھ کو ہلکا نہیں کر سکتے۔

اے مسیح، صرف تیرا ہی کام گناہ کے اس بوجھ کو ہلکا کر سکتا ہے۔

اے خدا کے برے، صرف تیرا لہو، مجھے سلامتی دے سکتا ہے۔

اے خدا، میرے لیے تیری محبت، میری نہیں، بلکہ اے خداوند تیری محبت،

مجھے اس تاریک اضطراب سے چھڑا سکتی ہے اور میری روح کو آزاد کر سکتی ہے۔

اے فضل کے خدا میں تیری حمد کرتا ہوں، میں اُس کی سچائی اور قدرت پر بھروسہ رکھتا ہوں۔

وہ مجھے اپنا کہہ کر بُلاتا ہے، اور میں اُسے اپنا کہتا ہوں، میرا خدا، میری خوشی، میری روشنی۔

وہ جو مجھے بچاتا ہے، اور مفت معافی دیتا ہے۔

میں محبت کرتا ہوں کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے محبت کی، میں زندہ ہوں کیونکہ وہ زندہ ہے۔

ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ نہ دعائیں، نہ نیک اعمال، نہ دُکھ، ہمیں اُس سزا سے بچا سکتے ہیں جس کے ہم اپنے گناہوں کی وجہ سے مستحق ہیں۔ ہمارے لیے ایسا کچھ نہیں ہوتا یا ہم میں یہ ہمیں بچا نہیں سکتے۔ گناہ سے ہماری نجات اور ہمیشہ کی سزا جہنم میں ہے جو صرف مسیح سے آتی ہے۔ یہ ہمارے اندر روح القدس کا کام نہیں ہے جو ہمیں بچاتا ہے، بلکہ یہ ہمارے لیے مسیح کا کام ہے، جب اُس نے 2000 قبل اسرائیل میں کامل زندگی گزاری اور بے گناہ موت مرا۔

اپنے لوگوں اور اُن کی نجات کے لیے مسیح نے کہا: "میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔" (یوحنا 10: 27، 28)۔ مسیح اپنے لوگوں کو اُنہیں ایمان دیتے ہوئے ابدی زندگی دیتا ہے: "اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا تو تُو نجات پائے گا۔" (رومیوں 10:9)۔ وہ اُنہیں انجیل پر ایمان رکھنے والے بناتا ہے: "مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مرا" "کیونکہ اُس نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

ایہہ یسوع مسیح دی انجیل اے۔ ایتھے مکتی پائے ہوئے ہن دا کوئی دوجا طریقہ نئیں۔ اَج یسوع مسیح دے بارے خوشخبری تے یقین کرو۔

بناوٹی انجیلاں ٹرینٹی فاؤنڈیشن پبلیکشنز اے۔ ایس پفلٹ دیاں کاپیاں (نقول) لئی۔ یاں بائبل، یسوع مسیح، تے مسیحیت دے بارے ہور معلومات لئی مہربانی کر کے ایس پتے تے لکھو۔

دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، پوسٹ آفس بکس 68، یونیکوٹیکسی 37692۔

بناوٹی انجیلاں، کاپی رائٹس (سی) 2005، جان ڈبلیو، روبنز۔